سوال

(194) مطلقہ کو حق مہر ادا کرنا ہم بستری کیے بغیر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محترم سوال یہ ہے کہ بکر کا نکاح ٹیلیفون کے ذریعے قرار پاتا ہے ۔ کچھ عرصہ کے بعد بکر (بغیر ہم بستری کے) اپنی بیوی کو طلاق دے دیتا ہے ۔ اب اس سلسلے میں حق مہر کہ کیا معاملہ ہوگا ۔ ؟ کیا حق مہر پورا ادا کرنا ہوگا یا کہ آدھا ۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر منکوحہ کو خلوت صحیحہ اور مباشرت سے پہلے طلاق دے دی جائے تو اس صورت میں مقرر شدہ حق مہر کا نصف دینا ہوگا ۔ اور اگر عورت اس نصف حق مہر کو معاف کردے تو اس کا بھی اسے اختیار ہے اور اگر خاوند پورا حق مہر دے دے تو یہ حسن سلوک ہے اور مستحب امر ہے ۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَإِن طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِن قَبْلِ أَن تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَن يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ وَأَن تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ وَلَا تَنسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ البقرة237

اور اگر تم ان عورتوں کو چھونے سے پہلے طلاق دے دو اور تم نے ان کا حق مہر مقرر کیا ہو تو تم پر مقرر کردہ حق مہر کا نصف ہے سوائے اس کے کہ وہ عورتیں معاف کردیں (یعنی نصف حق مہر) یا وہ معاف کردے (یعنی پورا دے دے) جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے ۔ اور اگر تم معاف کردو (یعنی پورا حق مہر ادا کردو) تو یہ تقوی کے زیادہ قریب ہے ۔ اور آپس کی فضیلت کو مت بھولو (یعنی جو اللہ تعالیٰ نے مردوں کو عورتوں پر دی ہے) ، بے شک اللہ تعالی جو تم عمل کرتے ہو اسے دیکھ رہا ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے

حدیث

جلد2 کتاب الصلوۃ